

پانیم - شماره بائیس

۳۱ دسمبر، ۲۰۲۳

Jeff Pippenger

2026-03-12

31 دسمبر 2023 سے قبیلہ یہوداہ کا شیر ایک مخصوص ترتیب کے مطابق نبوی سچائیوں پر لگی مہریں کھول رہا ہے۔ اس ترتیب کا تعین باسانی کیا جا سکتا ہے، اگر Future for America کی ویب سائٹ پر شائع شدہ مضامین کا جائزہ لیا جائے۔ حالیہ مہینوں میں جن سچائیوں کی مہرگشائی ہوئی ہے وہ بہت سی اور نہایت عمیق ہیں! یہ ترتیب اتفاقی نہیں، بلکہ بامقصد ہے۔ یہ توالی واضح طور پر ایک بامقصد سلسلہ عمل کی نشاندہی کرتی ہے جسے مسیح، قبیلہ یہوداہ کے شیر کی حیثیت سے، اُس وقت انجام دیتا ہے جب وہ کلیسیا کے لیے اور اس کے بعد دنیا کے لیے آخری آزمائشی پیغامات کی مہریں کھولتا ہے۔ کتاب مکاشفہ میں قبیلہ یہوداہ کا شیر اُس کتاب کو لیتا ہے جو سات مہروں سے مہر بند ہے، اور ان مہروں کو ایک ایک کر کے، ترتیب وار، کھولتا ہے۔

اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کے جائیں گے

جب ان سات گرجوں نے اپنی آوازیں بلند کیں، تو چھوٹی کتاب کے بارے میں دانی ایل کی طرح ہی یوحنا کو بھی یہ حکم ملا: 'جو باتیں سات گرجوں نے کہیں، انہیں مہر بند کر دے۔' یہ آئندہ واقعات سے متعلق ہیں جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے۔ دانی ایل دنوں کے آخر میں اپنے مقررہ حصے میں کھڑا ہوگا۔ یوحنا دیکھتا ہے کہ چھوٹی کتاب کی مہر کھول دی گئی ہے۔ تب دانی ایل کی پیشگوئیوں کی مناسب جگہ ان پیغامات میں ہے جو پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کی طرف سے دنیا کو دیے جانے ہیں۔ چھوٹی کتاب کی مہر کھلنا وقت کے بارے میں پیغام تھا۔

دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں ایک ہیں۔ ایک نبوت ہے، دوسری مکاشفہ؛ ایک کتاب مہربند، دوسری کھولی ہوئی کتاب۔ یوحنا نے وہ بھید سنے جو گرجوں نے ادا کیے، مگر اسے حکم دیا گیا کہ وہ انہیں نہ لکھے۔

وہ خاص روشنی جو یوحنا کو دی گئی تھی اور جو سات گرجوں میں ظاہر ہوئی تھی، ان واقعات کی تصویر کشی تھی جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کے تحت رونما ہونے تھے۔ لوگوں کے لیے ان باتوں کو جاننا مناسب نہ تھا، کیونکہ ان کے ایمان کا لازم طور پر امتحان لیا جانا تھا۔ خدا کے انتظام کے مطابق نہایت حیرت انگیز اور اعلیٰ سچائیاں منادی کی جائیں گی۔ پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی منادی ہونی تھی، لیکن جب تک یہ پیغامات اپنا مخصوص کام نہ کر لیتے، مزید روشنی ظاہر نہیں کی جانی تھی۔ اس کی نمائندگی اس فرشتے سے ہوتی ہے جو ایک پاؤں سمندر پر رکھے کھڑا ہے اور نہایت سنجیدہ قسم کھا کر اعلان کرتا ہے کہ اب مزید وقت نہ رہے گا۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، صفحہ 971۔

"سات گرجوں" کے آخری انکشاف کو 2023 کے بعد کھولا گیا، اور اس نے ظاہر کیا کہ "سات گرجیں" اولین الفا کی مایوسی سے لے کر آخری اومیگا کی مایوسی تک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یوحنا کو "سات گرجوں" کو بیان کرنے کی اجازت نہ دی گئی، کیونکہ "سات گرجوں" کا مکاشفہ تاریخ کی کوئی واحد تکمیل نہ تھا، بلکہ "وقائع کی ترسیم" کی ایک مثال تھا جو ملرائٹ تاریخ میں وقوع پذیر ہوئی تھی، اور جو آخری ایام میں پھر سے واقع ہونے والی تھی۔ کامل تکمیل اس غرض سے دکھائی گئی کہ 18 جولائی 2020 سے لے کر قریب الوقوع اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی توضیح ہو۔ شیر نے اس نور کو منکشف کیا تاکہ وہ بیکل ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تعمیر کی تاریخ پر روشن ہو۔

ملیرائیٹ تحریک کی تاریخ میں "سات گرجیں" سنہ 1798 سے 1844 تک کی مدت کی نمائندگی کرتی تھیں، جب ملیرائیٹوں نے "نہایت حیرت انگیز اور ترقی یافتہ حقائق" پیش کیے۔ اپنے سپرد کردہ کام کی انجام دہی میں ملیرائیٹوں کی آزمائش ہوئی۔ وہ اس پیغام کو جس کی وہ منادی کر رہے تھے، یا اس تاریخ کو جس کی وہ تکمیل کر رہے تھے، پوری طرح نہیں سمجھتے تھے۔ جن حقائق کی وہ منادی کر رہے تھے، انہیں سسٹر وانٹ نے "ترقی یافتہ حقائق" قرار دیا ہے، جنہیں اُس وقت تک سمجھا جانا مقصود نہ تھا جب تک پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات اپنا کام پورا نہ کر چکے تھے۔

جب "سات گرجیں" اپنی کامل تکمیل تک پہنچتی ہیں، تو ان "آئندہ واقعات" کی نمائندگی، دانی ایل کی کتاب کے ساتھ مل کر، مکاشفہ چودہ کے تین فرشتوں کے پیغامات کرتے ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا کام، جس کی نمائندگی "سات گرجوں" کے "آئندہ واقعات" کرتے ہیں، یہ ہے کہ دانی ایل کی کتاب کو تین فرشتوں کے پیغامات کے ساتھ یکجا کیا جائے۔

خداوند عنقریب دنیا کو اس کی بدکاری کی پاداش میں سزا دے گا۔ وہ ان مذہبی اداروں کو بھی ان پر عطا کی گئی روشنی اور سچائی کے انکار پر سزا دینے والا ہے۔ عظیم پیغام، جو پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات کو یکجا کرتا ہے، دنیا کو دیا جانا ہے۔ یہی ہمارے کام کا بوجھ ہونا ہے۔ سیوننتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمنٹری، جلد 7، 950۔

31 دسمبر 2023 سے شیر قبیلہ یہوداہ ایک مخصوص 'ترتیب' کے مطابق نبوتی حقائق کی مہرگشائی کر رہا ہے۔

تاریخ میلرائٹ

"اب ایسے لوگ موجود ہیں جو دانی ایل اور یوحنا کی نبوتوں کا مطالعہ کرتے ہوئے، ان مراحل سے گزرے جہاں خاص نبوتیں اپنی ترتیب کے مطابق تکمیل پذیر ہو رہی تھیں، تو خدا کی طرف سے بڑی روشنی حاصل کی۔ انہوں نے لوگوں تک وقت کا پیغام پہنچایا۔ حق دوپہر کے آفتاب کی مانند نہایت واضح طور پر روشن ہوا۔ تاریخی واقعات، جو نبوت کی براہ راست تکمیل کو ظاہر کرتے تھے، لوگوں کے سامنے پیش کیے گئے، اور یہ دیکھا گیا کہ نبوت اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک لے جانے والے واقعات کی مجازی ترسیم ہے۔" منتخب پیغامات، جلد دوم، صفحات 101، 102۔

وہ "ترتیب" جس کے مطابق مسیح آدھی رات کی پکار کے پیغام کی مہرگشائی فرماتا آیا ہے، اُن "تاریخی واقعات" کی نمائندگی کرتی ہے جو "نبوت کی براہ راست تکمیل" کو ظاہر کرتے ہیں اور جو اختتام مہلت تک لے جاتے ہیں۔ آخری ایام میں نبوت کی براہ راست تکمیل، وقت پر مبنی نبوتوں کے کسی انکشاف کی صورت نہیں، لیکن پلمونی اب بھی نبوت کی براہ راست تکمیلات کی تعیین کے لئے اعداد کو بروئے کار لاتا ہے۔ اب وقت نہیں رہا، اور اگرچہ پیروان ملرنے اپنی نسل کے لئے "وقت کا پیغام" اٹھایا تھا، تاہم تیسرے فرشتے کا پیغام "وقت" سے زیادہ قوی ہے۔

خداوند نے مجھے دکھایا ہے کہ تیسرے فرشتے کا پیغام ضرور جانا چاہیے اور خداوند کے بکھرے ہوئے فرزندوں کے سامنے اس کی منادی کی جائے، اور اسے وقت کے ساتھ مشروط نہ کیا جائے؛ کیونکہ وقت پھر کبھی آزمائش نہیں ہوگا۔ میں نے دیکھا کہ بعض لوگ وقت کی منادی سے پیدا ہونے والے جھوٹے جوش میں پڑ رہے تھے؛ کہ تیسرے فرشتے کا پیغام وقت سے زیادہ قوی ہے۔ میں نے دیکھا کہ یہ پیغام اپنی ہی بنیاد پر قائم رہ سکتا ہے، اور اسے تقویت دینے کے لیے وقت کی ضرورت نہیں، اور یہ بڑی قدرت کے ساتھ آگے بڑھے گا، اپنا کام کرے گا، اور راستبازی میں اسے مختصر کر دیا جائے گا۔ تجربات اور رؤیا، 48۔

نبوتی صداقتوں کی مہر کشائی کی تتابعی 'ترتیب' ایک تدریجی تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے، اور یہ پیغام کے ارتقا کی بھی نشان دہی کرتی ہے۔ جس تاریخ کی نمائندگی کی گئی ہے اس کی یہ 'ترتیب'،

اور نیز وہ نقش قدم کہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر 31 دسمبر سے کس طور پیغام کی مہر کشائی کر رہا ہے—ان دونوں کو سمجھنا نجاتی اہمیت رکھتا ہے۔ جولائی 2023 میں بیابان میں ایک آواز نے 31 دسمبر 2023 کی مہر کشائی کے لیے راہ تیار کرنا شروع کیا۔ پھر یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے کتاب مکاشفہ کے باب اول کی مہر کشائی فرمائی۔

دیگر کچھ نہیں

"کتاب مکاشفہ میں اپنی ترتیب کے مطابق دیے گئے سنجیدہ پیغامات کو خدا کے لوگوں کے اذہان میں اولین مقام حاصل ہونا چاہیے۔ ہماری توجہ پر کسی اور چیز کو قابض ہونے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 8، 301، 302۔

ان مضامین کو، جن کا آغاز 2023 میں ہوا، "خدا کے لوگوں کے اذہان میں اولین مقام پر فائز ہونا" ہے۔

نبوتی تاریخ میں خدا نے جن باتوں کو ماضی میں پورا ہونے کے لیے متعین کیا تھا، وہ سب پوری ہو چکی ہیں، اور جو کچھ اپنی ترتیب کے مطابق ابھی آنا باقی ہے، وہ بھی ضرور ہوگا۔ دانیال، خدا کا نبی، اپنے مقام پر قائم ہے۔ یوحنا اپنے مقام پر قائم ہے۔ مکاشفہ میں یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے نبوت کے طالب علموں کے لیے کتاب دانیال کو کھول دیا ہے، اور یوں دانیال اپنے مقام پر قائم ہے۔ وہ اپنی گواہی دیتا ہے، یعنی وہی جو خداوند نے اسے رویا میں اُن عظیم اور پرہیبت واقعات کے بارے میں دکھایا تھا، جن کے پورا ہونے کی دہلیز پر ہم کھڑے ہیں اور جنہیں ہمیں ضرور جاننا چاہیے۔

تاریخ اور نبوت میں کلام خدا حق و باطل کے مابین دیرینہ کشمکش کی منظر کشی کرتا ہے۔ وہ کشمکش ہنوز جاری ہے۔ جو کچھ ہو چکا ہے، وہ دہرایا جائے گا۔ سلیکٹڈ میسجز، کتاب دوم، 109۔

تیس

دانی ایل باب گیارہ، آیت چالیس کا پیغام 1996 میں مہر سے کھولا گیا اور باضابطہ قرار دیا گیا۔ تیس برس بعد، اسی آیت کی مخفی تاریخ اب پیغام آدھی رات کی پکار کی باضابطہ تشکیل کے سلسلے میں مہر سے کھولی جا رہی ہے، اور یہ پیغام اسلام کے بارے میں تصحیح شدہ بیرونی پیشین گوئی کے ساتھ آدھی رات کی پکار کے تصحیح شدہ داخلی پیغام پر مشتمل ہے۔ آدھی رات کی پکار کے پیغام کا اعلان آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے پہلے کیا جاتا ہے، کیونکہ تمثیل میں دروازہ اسی اتوار کے قانون پر بند ہوتا ہے۔

پطرس

یہ امر پطرس کو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ میں رکھتا ہے۔ پطرس کے پاس ایک پیغام تھا جس کی اُس نے بالا خانے میں منادی کی، اور ایک پیغام جس کی اُس نے ہیکل میں منادی کی۔ بالا خانے کا پیغام تمثیل کی آدھی رات کی پکار ہے، اور ہیکل کا پیغام تیسرے فرشتے کی زور آور پکار ہے۔ تاکہ پطرس آدھی رات کی پکار کے بالا خانے والے پیغام کی منادی کر سکے، لازم تھا کہ پہلے پطرس کے پیغام کی تصحیح اور باضابطہ تدوین ہو۔ یہ تصحیح اور باضابطہ تدوین اس طرح انجام پاتی ہے کہ اُن نبوتی خطوط کو یکجا کیا جاتا ہے جنہیں یہوداہ کے قبیلے کا شیر 31 دسمبر 2023 سے شناخت کرتا آ رہا ہے۔

اب کام یہ ہے کہ نصف شب کی پکار کے پیغام کی رسمی تشکیل کی جائے۔ اس پیغام کی رسمی تشکیل کی تمثیل 1831 میں ولیم ملر کے ذریعہ، اور 1996 میں مجلہ 'Time of the End' کے ذریعہ قائم ہوئی تھی۔ اس پیغام کی وہ تصحیح جس نے 18 جولائی 2020 کو پہلی مایوسی پیدا کی، اس کی تمثیل دونوں، جوسایا لیچ اور سیموئل سنو، نے فراہم کی تھی۔ ان دونوں کے انجام دیے ہوئے کام

نے وہ 'سبب' مہیا کیا جس کا 'اثر' 11 اگست 1840 کے پیچھے آنے والی لہر میں، اور ساتویں ماہ کی تحریک کی لہر کے عقب میں، ظاہر ہوا۔ 1840 میں یہ پیغام دنیا کے ہر مشن اسٹیشن تک پہنچایا گیا، اور 1844 میں نصف شب کی پکار کا پیغام ریاست ہائے متحدہ کی مشرقی ساحلی پٹی پر سیلابی موج کی مانند چھا گیا۔ آدمیوں کے کام نے روح القدس کے افاضہ کے 'اثر' کا 'سبب' بنا۔ 1840 دنیا کی طرف تھا، جس کی نمائندگی سمندر کرتا ہے، اور 1844 ریاست ہائے متحدہ کی طرف تھا، جس کی نمائندگی زمین کرتی ہے۔ 1840 کی علامت مکاشفہ دس میں مسیح کا زمین اور سمندر پر کھڑا ہونا تھا، اور یہی باب 1840 سے 1844 تک کی تاریخ کی نشاندہی کرتا ہے اور مسیح کو زمین اور سمندر پر کھڑا دکھاتا ہے۔

1840 اور 1844 دونوں میں پیشگوئی میں جو تعدیل کی گئی، وہ وقت کے اعتبار سے آگے کی طرف تھی، یعنی اسے عین مقررہ تاریخ تک لے جانے والی تعدیل۔ ایک پیشگوئی اسلام کے بارے میں تھی اور دوسری دس کنواریوں کی تمثیل کے بارے میں۔ ایک ظاہری تھی اور دوسری باطنی۔ 1844 میں مقدس گاہ کے بارے میں ایک سوء فہم پر مبنی خطا بھی شامل تھی۔ کیا مقدس گاہ سے مراد زمین تھی، یا آسمانی مقدس گاہ؟ یہ سوء فہم صرف مقدس گاہ کی تعریف تک محدود نہ تھا، بلکہ اس سے بھی گہرا تھا؛ کیونکہ یہ اس امتحان کی بھی نمائندگی کرتا تھا کہ آیا ایک روح مسیح کی پیروی قدس سے الاقداس تک کرے گی یا نہیں۔

س دق ردنا کے ہدرپ یم ہتر یش ت آ روا ے تھٹا ے س تخت وک پاب ے ن یم وچ روا ،ے ہٹا ے س تخت عوسی رہپ ۔ اھکی د ے تھٹ ی ب روا ے تاج یم س ادق ال ہو ب ج ۔ ے ئو ے ژھک ہٹا ہت اس کے ن ا رث کا ے س یم ن ا ے ہت ے ئو ے کھج فرط ی ک ہورگ ہ اور پال ے س فرط ی ک عوسی ہ ک اھکی د ہ ن ے ہی ے ن یم و ت ے ہٹا و ج ۔ ے ئگ ے د ژوہچ یم ی کی رات ل ماک ہو روا ، وہ یرزگ عاعش ی ہب کی ی ک رون روا ے ئو ے ہ ن اور ے س تخت ہو ب ج ے ن سوہنا ، ے ہت ے ہٹا ی ہ ے تھٹا کے عوسی رہپ ۔ یم ہکر ے ئامچ رپ ن ا یم رظن یم ن پ ا ، ے ئگ ے ل رہاب کت رود ہچک یم ہ ن ا ہٹا وزاب ان ہد ان پ ا ے ن سوہنا ، یم ی و ے ت ہ ک یم ن س زاوا ش کلد ی ک ن ا ے ن مہ روا ، اہر اچ ساپ کے پاب ے ن پ ا ے ل کے ے ن رک لصاح ی ہ اش داب یم ؛ ورہ ہٹ ساہی ' رک ٹول ے س یم ی د اش یم یم رید ی ہ ی ژوہت روا ، وھکر غاد ب ے م اچ ے ن پ ا ؛ سوہ ے ی ہ پ کے س ج ، ہتر یرب ا کی رہپ '۔ اگ سول ے ل ساپ ے ن پ ا ے ی ہ م ت روا اگ سوا ہاچ اچ نہ پ آ ساہو ، اوہ ارھگ ے س سوت شرف ، ے ہت دن نام ی ک گ آ ی ئو ے ت ک ژھب ساہ ج ، ے ئگ ے ئاچ ے ل یم س ادق ال س دق روا ے ئو ے راوس یم ہتر ہو ۔ ے ہت عوسی کے پاب ، نہاک رادرس می طع کی ، وک عوسی ے ن یم ساہو ۔ اہت اھٹ ی ب پاب کی ، رانا کی ، روا ی ٹنھگ کی ، رپ ناماد کے سا بل کے ن ا ۔ اھکی د ے ژھک روضح ہو ، ے ہت ے ئو ے ژھک ہٹا ہت اس کے عوسی گول وچ ۔ اہت رانا کی ، روا ی ٹنھگ ے ، ے ترک اعد سوی روا ے ترک دن لب فرط ی ک ن ا یم س ادق ال س دق نام ی ان پ ا ۔ ے ت کنوہپ س دق ل ا حور رپ ن ا عوسی رہپ '۔ امرف اطع حور یم ن پ ا یم ہ ، پاپ ے ریم ی ہت یم مال س روا ی شوخ ، تب ح م ی س تہب روا ، تردق ، رون یم س ناس سا

میں نے اُس جماعت کی طرف متوجہ ہو کر دیکھا جو اب بھی تخت کے آگے سجدہ ریز تھی؛ انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ یسوع وہاں سے رخصت ہو چکا تھا۔ شیطان گویا تخت کے پاس دکھائی دیتا تھا، اور وہ خدا کے کام کو جاری رکھنے کی سعی میں تھا۔ میں نے دیکھا کہ وہ تخت کی طرف نظریں اٹھاتے اور دعا کرتے تھے، 'اے باپ، ہمیں تیری روح عطا فرما۔' تب شیطان اُن پر ایک ناپاک اثر پھونکتا؛ اُس میں روشنی اور بہت سی قوت تھی، مگر شیریں محبت، شادمانی اور سلامتی نہ تھی۔ شیطان کا مقصود یہ تھا کہ انہیں فریب میں ہی رکھے اور انہیں پیچھے کھینچ کر خدا کے فرزندوں کو دھوکا دے۔ ابتدائی تحریریں، 55، 56۔

مقدس مقام کو اس "کلید" کے طور پر متعین کیا گیا جو اُن تمام غلط فہمیوں کی توضیح کرتی تھی جو خود مقدس مقام کی غلط فہمی سے پیدا ہوئیں۔ یہی وہ "کلید" تھی جس نے مایوسی کی توضیح کی۔ ایام آخر میں، "کلید" مایوسی ہی ہے، جو بیکل کے بارے میں غلط فہمی کی توضیح کرتی ہے۔

22 اکتوبر 1844 سے "وقت اب باقی نہیں رہا"، اور 18 جولائی 2020 کی مایوسی کی خطا کی اب تصحیح لازم ہے، لیکن وقت کے اعتبار سے نہیں، کیونکہ وقت اب باقی نہیں رہا۔

اور وہ فرشتہ جسے میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اس نے آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھایا، اور اس کی قسم کھائی جو ابد الابد تک زندہ ہے، جس نے آسمان اور جو کچھ اس میں ہے، اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے، اور سمندر اور جو کچھ اس میں ہے پیدا کیا، کہ اب وقت نہ رہے گا۔ لیکن ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ آواز دینا شروع کرے گا، تو خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا کہ اس نے اپنے خادموں، جو نبی ہیں، کو بتا دیا ہے۔ مکاشفہ 7-10:5۔

جس پیشگوئی کی تصحیح لازم ہے اُس کا محل وقوع نیشول، ٹینیسی ہے، اور اس محل وقوع کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ اس کی تعیین فیوچر فار امریکہ نے نہیں بلکہ ایلن وائٹ نے کی ہے، اور روح نبوت کبھی ناکام نہیں ہوتی۔

جب میں نیشول میں تھا تو میں لوگوں سے کلام کر رہا تھا، اور شب کے وقت آسمان سے سیدھا ایک عظیم الشان آگ کا گولہ آیا اور نیشول ہی میں ٹھہر گیا۔ اُس گولے سے تیروں کی مانند شعلے نکل رہے تھے؛ گھر بھسم ہو رہے تھے؛ گھر لڑکھڑا رہے تھے اور گر رہے تھے۔ ہمارے لوگوں میں سے بعض وہاں کھڑے تھے۔ بالکل وہی ہے جس کی ہمیں توقع تھی، انہوں نے کہا، 'ہمیں اسی کی توقع تھی۔' دوسرے کرب کے مارے اپنے ہاتھ مل رہے تھے اور خدا سے رحمت کے لیے فریاد کر رہے تھے۔ 'تم جانتے تھے،' انہوں نے کہا، 'تم جانتے تھے کہ یہ آنے والا تھا، اور تم نے ہمیں خبردار کرنے کو ایک لفظ بھی نہ کہا!' وہ ایسے معلوم ہوتے تھے گویا وہ انہیں تقریباً ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں گے، اس خیال سے کہ انہوں نے نہ انہیں کچھ بتایا تھا اور نہ کوئی تنبیہ کی تھی۔ مخطوطہ 188، 1905ء۔

نیشویل پر آتش گولوں کے معاملے کا داخلی پہلو یہ ہے کہ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ لاودیکیائی جماعت سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ نیشویل کے انتہائی پیغام سے واقف تھی، مگر خاموش رہی۔ یہ نبوتی تاریخ کا وہ موڑ ہے جہاں نصف شب کی پکار کے پیغام کی "شرمندگی" یا "مسرت" منکشف ہوتی ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جب جو لوگ علم بننے والے ہیں سرفراز کیے جانے لگتے ہیں، اور اُن سے اُن لوگوں کی تمیز واضح ہو جاتی ہے جو اُس وقت دنیا کے اُن لوگوں کے ہاتھوں رسوا ہو رہے ہیں جو اس بات پر برآشتہ اور غضب ناک ہیں کہ لاودیکیائی جماعت سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ نے نیشویل کے بارے میں کوئی تنبیہ نہ دی۔ یہی نبوتی امتیاز کوہ کرمل پر ایلیاہ اور بعل کے نبیوں کے مابین نمایاں کیا گیا تھا، اور ملرائی تاریخ میں دوسرے فرشتے کے دور میں بھی، جب پروٹسٹنٹ مرتد پروٹسٹنٹ بن گئے اور جھوٹے نبی کا کردار سنبھال کر روم کی بیٹیاں بن گئے۔ سنہ 1989ء میں سیاسی سینگ نے ریگن کے ذریعے بالکل یہی کام کیا؛ تاہم ریگن روم کی بیٹیاں نہ بنا، بلکہ وہ اخاب اور کلویس اول بن گیا۔ روم کے دلہا۔

"میرے سامنے ایک منظر پیش کیا گیا۔ وہ سبت سے پہلی شب تھی۔ اسی وقت وہ منظر مجھے دکھایا گیا۔ میں نے کھڑکی سے باہر نظر ڈالی، تو دیکھا کہ آسمان سے آیا ہوا ایک نہایت بڑا آتشی گولہ ہے، اور وہ وہاں آگرا جہاں ستون دار عمارتیں ڈھالی جا رہی تھیں؛ بالخصوص ستون مجھے نمایاں کر کے دکھائے گئے۔ اور یوں معلوم ہوا کہ وہ گولہ سیدھا عمارت پر آ کر ٹکرایا اور اسے کچل ڈالا، اور انہوں نے دیکھا کہ وہ شاخ در شاخ ہو رہا ہے، شاخ در شاخ، اور وسعت اختیار کر رہا ہے، اور وہ رونے لگے اور نوحہ و ماتم، نوحہ و ماتم کرنے لگے، اور اپنے ہاتھ ملنے لگے؛ اور مجھے یوں محسوس ہوا کہ ہمارے کچھ لوگ وہیں پاس کھڑے تھے، یہ کہتے ہوئے، 'ہاں، یہی تو وہ ہے جس کی ہم توقع کرتے رہے ہیں؛ یہی تو وہ ہے جس کے بارے میں ہم گفتگو کرتے رہے ہیں؛ یہی تو وہ ہے جس کے بارے

میں ہم گفتگو کرتے رہے ہیں۔ 'کیا تمہیں اس کا علم تھا؟' لوگوں نے کہا۔ 'تمہیں علم تھا، اور تم نے ہمیں اس کے بارے میں کبھی بتایا نہیں؟' مجھے یوں لگا کہ ان کے چہروں پر کرب کی ایسی شدت تھی، ان کی بیٹت میں بھی ایسا ہی کرب نمایاں تھا۔" مخطوطہ 152؛ 1904ء۔

18 جولائی، 2020 کی مایوسی وہ "کلید" ہے جس سے اُس ہیکل کی شناخت ہوتی ہے جسے بطور "علم" بلند کیا جانا ہے۔ ایڈونٹسٹوں کے دو طبقوں کا امتیاز بائبل نبوت کا ایک بڑا موضوع ہے۔ یرمیاہ نے "ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس" میں شامل ہونے سے انکار کیا، اور سمیرنا اور فلادلفیہ کی کلیسیائیں دونوں "کنیسہ شیطان" کے بالمقابل ٹھہرائی گئیں، جو اپنے آپ کو یہودی کہتے تھے مگر تھے نہیں۔ دعویٰ کرنے والے ایڈونٹسٹوں کے دو طبقوں کے درمیان امتیاز اُس منہج سے ظاہر ہوتا ہے جو وہ بائبل کے مطالعہ کے لیے اختیار کرتے ہیں۔ یہ حقیقی تعلیم اور، سسٹر وائٹ کے بقول، "اعلیٰ تعلیم، نام نہاد" کے درمیان امتیاز ہے۔

نیشول کو "جنوب کا ایتھنز" کہا جاتا ہے، اور نیشول میں یونان کی نمائندگی کرنے والی سب سے مشہور عمارت سینٹینیل پارک میں واقع پارٹھینون ہے، جو 1897 میں قدیم یونانی پارٹھینون کی اصل پیمانے پر نقل کے طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ یہ عمارت 1796 میں ٹینیسی کے ریاستی حیثیت کے حصول کی صد سالہ تقریبات منانے کے لیے بنائی گئی تھی، اور ارادہ تھا کہ جشن کے بعد اسے منہدم کر دیا جائے۔ تاہم، 1903 میں اس اراضی کو ایک پارک میں تبدیل کر دیا گیا، اور 1920 سے 1931 تک پارٹھینون کو مستقل طور پر ازسر نو تعمیر کیا گیا۔

'پارٹھینون' نام یونانی لفظ 'پارٹھینوس' سے مشتق ہے، جس کے معنی 'کنواری' یا 'دوشیزہ' ہیں، اور یہ ایتھینا کی اس حیثیت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں وہ نا چھوئی ہوئی، دانا اور جنگجو دیوی حکمت، حکمت عملی، فنون، صناعات اور تمدن ہے۔ ایتھنز کے اکرپولس پر 432-447 قبل مسیح کے درمیان تعمیر ہونے والا یہ معبد مجسمہ ساز فیداس کا بنایا ہوا ایتھینا کا ایک عظیم الشان کریزیلفنٹائن (سونے اور ہاتھی دانت کا) مجسمہ اپنے اندر محفوظ رکھتا تھا—اور عملاً اس کے 'گھر' یا الہی مسکن کے طور پر کام کرتا تھا، جہاں اس کی موجودگی پر ایمان رکھا جاتا تھا۔

مغربی تعلیمی نظام میں وسیع بنیاد علم، تنقیدی تحقیق، شہری تیاری، اور فنون آزادہ کے فکری ڈھانچے پر جو زور ہے، وہ بنیادی طور پر قدیم یونانی فلسفہ و عمل میں پیوست ہے۔ افلاطون کی اکیڈمی، ارسطو کا لائسیئم، یا ایتھنی پائیدیا کے بغیر، جدید نظام تعلیم، جیسا کہ ہم اسے جانتے ہیں، یکسر مختلف دکھائی دیتا۔

1904ء میں نیشویل کے باہر نو میل کے فاصلے پر میڈیسن اسکول قائم کیا گیا۔ ایلن وائٹ اولین میڈیسن اسکول کی مجلس منتظمہ کی بانی رکن تھیں (جس کا باضابطہ نام "نیشویل ایگریکلچرل اینڈ نارمل انسٹیٹیوٹ" تھا، اور بعد ازاں "میڈیسن کالج" کے نام سے معروف ہوا)۔ انہوں نے 1904ء میں اس کے قیام کے آغاز ہی سے مجلس منتظمہ میں بانی رکن کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ وہ تقریباً 1914ء تک مجلس منتظمہ میں شامل رہیں (یعنی 1915ء میں اپنی وفات سے ایک برس پہلے تک)۔

یہ واحد کالج یا ادارہ جاتی بورڈ تھا جس میں شامل ہونے یا اس پر خدمت انجام دینے پر وہ کبھی راضی ہوئیں۔ انہوں نے دانستہ طور پر دیگر ایڈونٹسٹ اداروں میں ایسے رسمی مناصب کو محدود رکھا، مگر میڈیسن کے لیے استثناء کیا کیونکہ وہ ان کی تعلیمی نصاب کے مطابق تھا (خود انحصار، زرعی بنیادوں پر قائم، مشنری مرکزیت رکھنے والی تربیت جو بائبل، بدنی محنت، اور جنوب میں اور اس سے آگے خدمت کے لیے عملی تیاری پر زور دیتی تھی)۔ سسٹر وائٹ کے نیشول سے پیغامات 1904 اور 1905 میں آئے، وہی زمانہ جب میڈیسن اسکول کا آغاز ہو رہا تھا، اور پارٹھینون کی نمائش کو ایک مستقل پارک میں مستقل تنصیب میں تبدیل کیا جا رہا تھا۔ یونانی تعلیم کی علامت اور آسمانی تعلیم کی علامت—دونوں نے اپنے آغاز کی نشاندہی اسی مختصر عرصے میں کی، اور یہی وہ مدت تھی جس

میں نیشول کے آگ کے گولوں کے بارے میں رؤیائیں دی گئیں۔

گزشتہ شب میرے سامنے ایک منظر پیش کیا گیا۔ ممکن ہے کہ میں اس کی پوری تفصیل کبھی آشکار کرنے میں خود کو آزاد محسوس نہ کروں، لیکن میں اس کا کچھ حصہ آشکار کروں گا۔

یوں معلوم ہوتا تھا کہ ایک عظیم آتشیں گولہ دنیا پر اُترا اور بڑے بڑے مکانات کو کچل ڈالا۔ جگہ جگہ سے یہ ندا بلند ہوئی، 'خداوند آ گیا ہے! خداوند آ گیا ہے!' بہتیرے اُس سے ملنے کے لیے تیار نہ تھے، مگر چند ایک کہہ رہے تھے، 'خداوند کی حمد ہو!'

'تم خداوند کی حمد کیوں کر رہے ہو؟' استفسار کیا اُن لوگوں نے جن پر ناگہانی ہلاکت نازل ہونے کو تھی۔

کیونکہ اب ہم وہ دیکھ رہے ہیں جس کی ہم تلاش میں رہے ہیں۔

"اگر تم یقین رکھتے تھے کہ یہ باتیں آنے والی ہیں، تو تم نے ہمیں کیوں نہ بتایا؟" یہ ہولناک جواب تھا۔ "ہمیں ان باتوں کا علم نہ تھا۔ تم نے ہمیں جہالت میں کیوں چھوڑ دیا؟ بارہا تم نے ہمیں دیکھا؛ تم نے ہم سے شناسائی کیوں نہ کی اور ہمیں آنے والی عدالت کے بارے میں اور اس امر کے بارے میں کیوں نہ بتایا کہ ہمیں لازم ہے کہ ہم خدا کی خدمت کریں، مبادا ہم ہلاک ہو جائیں؟ اب ہم گم گشتہ ہیں!" مخطوطہ 102، 1904ء۔

نیشول کے پیغامات کا سیاق و سباق اگرچہ جغرافیائی طور پر متعین تھا، تاہم اسے صحیح یا باطل تعلیم کے ایک روحانی تناظر میں رکھا گیا تھا۔ ایسی تعلیم جو روح کو یا تو آسمان یا زمین کی شہریت کے لیے تیار کرتی ہے۔ سسٹر وائٹ کی نیشول سے متعلق رؤیاؤں میں اسلام کا کوئی ذکر نہیں؛ تو پھر نیشول پر آتشیں گولوں کے رؤیا کے ساتھ اسلام کو منسوب کرنے کی کیا وجہ جواز ہو سکتی ہے؟ 2020 کے نیشول پیغام کی تصحیح جوسایا لیچ اور سیمونل سنو کے کام سے کس طرح ہم آہنگ ہوگی؟ ان کی تصحیحات اس وقت ہوئیں جب انہوں نے یہ پہچانا کہ وہی دلائل جنہوں نے پہلی پیشگوئی تک رہنمائی کی تھی، انہی دلائل نے اصلاح شدہ پیشگوئی کو بھی قائم کیا۔

اسلام کا ثبوت اُس وقت سے بہت پہلے قائم ہو چکا تھا جب اسے نیشویل کے انتباہی پیغام کے ساتھ مربوط کیا گیا تھا۔ اسلام کا پیغام براہ راست تیسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ منسلک ہے۔ اس حقیقت کی تائید کتاب مقدس کی متعدد شہادتوں سے ہوتی ہے۔ تیسرے فرشتے کا انتباہ شمال کے بادشاہ کے اختیار کے نشان کے بارے میں ایک انتباہ ہے، اور اسلام کے انتباہ کی نمائندگی بنی مشرق کے انتباہ سے ہوتی ہے۔

لیکن مشرق اور شمال سے آنے والی خبریں اسے پریشان کریں گی؛ اس لئے وہ شدید قہر کے ساتھ نکلے گا تاکہ ہلاک کرے اور بہتوں کو بالکل نیست و نابود کر دے۔ دانی ایل 11:44

تیسرا فرشتہ 22 اکتوبر 1844ء کو، جب ساتواں نرسنگا بجنا شروع ہوا، تاریخ میں وارد ہوا۔ ساتواں نرسنگا اسلام کی تیسری مصیبت بھی ہے۔ 1863ء کی بغاوت نے ساتویں نرسنگے کی صدا کو 9/11 تک خاموش کر دیا، جب کتاب مکاشفہ کے باب اٹھارہ میں تیسرا فرشتہ نازل ہوا اور نیویارک کی عظیم الشان عمارتیں قدرت الہی کے ایک لمس سے گرا دی گئیں۔

9/11 مہر بندی کے زمانے کا الفا یا ابتدا تھا، جو قریب الوقوع اتوار کے قانون پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے اومیگا یا خاتمے پر ختم ہوتا ہے۔

9/11 ریاستہائے متحدہ امریکہ میں شبیہ حیوان کے وقت آزمائش کا الفا ہے، جو ریاستہائے متحدہ امریکہ میں شبیہ حیوان کے وقت آزمائش کے اومیگا پر ختم ہوتا ہے، جو اس وقت واقع ہوتا ہے جب ریاستہائے متحدہ امریکہ میں نشان حیوان نافذ کیا جاتا ہے۔

9/11 زمین کے درندے پر، اس کے ریپبلکن اور پروٹسٹنٹ سینگوں سمیت، عدالتِ زندگان کا الفا یا آغاز ہے، جو قریب الوقوع اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے۔

9/11 'یوم تیاری خداوند' کا الفا ہے، جو سبتِ خداوند کے دن کے متعلق آزمائش پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

9/11 پیکل کی تعمیر کا الفا ہے، جس کی نمائندگی سنگِ بنیاد کرتا ہے، اور یہ تعمیر اُس وقت اختتام پذیر ہوتی ہے جب اومیگا سنگِ چوٹی پیکل پر نصب کیا جاتا ہے۔

9/11 ریاستہائے متحدہ امریکہ میں تیسری ہائے کا الفا ہے، جو مکاشفہ باب گیارہ کے زلزلے پر ختم ہوتی ہے، اور وہی قریب الوقوع قانون اتوار ہے۔ اُس زلزلہ پر تیسری ہائے جلد آ پہنچتی ہے۔ نیشول کے آتشی گولوں کی تاریخ، قانون اتوار کے موقع پر اختتامِ مہلت سے پہلے کی ہے، اُن کے اعلان کے باوجود جو لودیکیائی ایڈونٹسٹوں کو ملامت کرتے ہوئے کہتے ہیں، "اب ہم ہلاک ہو گئے ہیں"۔

کتاب یوئیل اور عیدِ پنتکست پر اس کی تکمیل نصف شب کی پکار کے پیغام کے متعلق اُس مباحثے کو پیش کرتی ہے، جب ایک طبقہ جو علم میں اضافہ کو سمجھنے سے قاصر ہے، سمجھنے والوں پر نشہ میں ہونے کا الزام لگاتا ہے۔ افرائیم کے مست شرابیوں اور حکماء کے مابین تصادم ایک ایسا موضوع ہے جسے خدا کے نبوی کلام میں اکثر زیرِ بحث لایا گیا ہے۔ حق کا ایک پہلو یہ ہے کہ یہ پیغام دو مرحلوں پر مشتمل ہے، جیسا کہ پطرس نے بالاخانے میں اور بعد ازاں پیکل میں نمایاں کیا۔ اس کی نمائندگی اُس عدالتی عمل سے بھی ہوتی ہے جس میں عدالت کی ابتداء خدا کے گھر سے ہوتی ہے اور پھر خدا کے گھر سے باہر والوں پر آتی ہے۔ عدالت کا یہ عمل مکاشفہ اٹھارہ کی دو آوازوں سے بھی نمایاں کیا گیا ہے، جہاں پہلی آواز 9/11 سے اتوار کے قانون تک ہے، اور پھر آیت چار کی دوسری آواز اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتی ہے۔ آخری بارش کے سچے اور جھوٹے نبوی پیغام کے امتیاز کو ایلپاہ کے ذریعے بھی واضح کیا گیا ہے، جسے ملاکی اختتامِ مہلت سے عین پہلے واپس آنے والا قرار دیتا ہے۔

کوہِ کرمل پر دانا اور نادان کی علامتیں "دانشمند ایلپاہ" اور بعل کے نادان نبی تھے۔ ایلپاہ پطرس نے اور بعل کے نبی افرائیم کے شرابی ہیں۔ جب نزولِ آتش کے وسیلہ نادان شرابی بعل کے جھوٹے نبی کے طور پر ظاہر ہو جاتے ہیں، تو لوگ آخرکار یہ جواب دیتے ہیں کہ، "خداوند ہی خدا ہے۔" لاودکیائی سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ نشویل کی پیشین گوئی کی تکمیل پر ایسے ہی ظاہر کیے جاتے ہیں۔ جو ایڈونٹسٹ تحریک سے باہر ہیں اور پھر نادانوں کی بے وفائی پر بیدار کیے جاتے ہیں، وہ قائل کیے جاتے ہیں، لیکن ان کی مہلتِ آزمائش ابھی بند نہیں ہوئی۔ دانا اور نادان کنواریوں کے ظہور کی جو تصویر کشی نشویل کے تنبیہی پیغام کے ذریعے پیش کی گئی ہے، وہ دس کنواریوں کی تمثیل کی آخری کامل تکمیل میں ایک نشانِ راہ ہے۔

18 جولائی 2020 کی مایوسی اُس پیغام کی تعیین کرتی ہے جس کی تصحیح ضروری ہے، اور ایڈونٹسٹوں کے اندر اُن لوگوں کے درمیان امتیاز واضح کرتی ہے کہ کون تیل کے حامل ہیں اور کون نہیں۔ جو لوگ نیشویل کو خبردار کرنے والے تیل کے پیغام سے محروم تھے، اُن کا تقابل اُن کے ساتھ کیا جاتا ہے جو تیل کے حامل ہیں۔ ان دو طبقات میں، جو یا تو تیل کے پیغام کے حامل ہیں یا نہیں، ایک طبقہ نے ایسی مایوسی کا تجربہ کیا ہے جس کی نمائندگی ملرائٹ تاریخ کی پہلی مایوسی کرتی تھی، دوسرے کو وہ تجربہ حاصل نہیں۔ ملرائٹوں کی نمونہ قرار دی گئی اس مایوسی کے بغیر، کسی ناکام پیشین گوئی کی کوئی تصحیح کرنی نہیں ہوتی۔ یہ حقیقت کہ 2020 میں نیشویل کے بارے میں پیشین گوئی اسلام کی نشاندہی کر رہی تھی، ایک ناکام پیغام کے اُس عنصر کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جس کی تصحیح ضروری ہے۔

اس کا ایک ثبوت یہ حقیقت ہے کہ جس تاریخ میں نیشویل کے آتشی گولے وارد ہوتے ہیں وہ نہ صرف ملرائٹس کی پہلی مایوسی کی تاریخ اور اُس کے بعد پیغام کی تصحیح کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے،

بلکہ اس لیے بھی کہ وہ تاریخ خود ایک ایسی بڑی تاریخ کے اندر واقع ہے جو 9/11 کو تیسرے فرشتے کی آمد سے شروع ہوتی ہے اور تیسری وائے سے متعلق اسلام کی آمد کو نشان زد کرتی ہے؛ اور یہ کہ اسلام پیشین گوئی کے مطابق مکاشفہ باب گیارہ کے اتوار کے قانون کے زلزلے کے موقع پر پھر سے وارد ہوتا ہے۔ پیغام میں اسلام کو برقرار رکھنا، جبکہ سسٹر وائٹ کی جانب سے اسلام اور نیشول کی تنبیہ کے بارے میں کوئی براہ راست حوالہ موجود نہیں، خود تاریخ کے موضوع یعنی اسلام پر مبنی ہے۔

سلسلے "دانی ایل کی کتاب" کے ایک سو تریپنواں مضمون میں ہم نے یہ متعین کیا تھا کہ بلعام اور گدھی کی شہادت کے مطابق، اسلام—جس کی نمائندگی گدھی کرتی ہے—9/11 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی تاریخ میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ تین بنیادی تعاملات رکھے گا۔ ہم نے 9/11 کو پہلے کے طور پر، پھر 7 اکتوبر 2022 کو دوسرے کے طور پر متعین کیا۔ ہم نے نشان دہی کی کہ پہلا حملہ روحانی ارض جلال پر تھا اور دوسرا حملہ حرفی ارض جلال، یعنی اسرائیل، پر تھا، اور یہ کہ تیسرا حملہ اتوار کے قانون کے زلزلے کے موقع پر ہوگا۔ ہم نے یہ واضح کیا کہ اس نبوی سطح پر بلعام کی تاریخ سچائی کی مہر لٹے ہوئے تھی، کیونکہ پہلا اور آخری حملہ روحانی ارض جلال پر تھا اور درمیانی حملہ حرفی ارض جلال پر، جو بغاوت کی علامت ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ چوتھی ضرب، جو پیغام آدھی رات کی پکار کے آغاز کو نشان زد کرے گی، روحانی ارض جلال میں واقع ہوگی جب نیشویل کے آتش گولے پورے ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بلعام اور اس کی گدھی کی دوسری ضرب دوہری ہے: اس دوہری ضرب میں سے پہلی حرفی ارض جلال پر، اور دوسری روحانی ارض جلال پر پڑتی ہے۔

اس مضمون نے ایک ادھوری حقیقت پیش کی تھی جسے یہوداہ کے قبیلے کے شیر نے اب نیشویل کے آگ کے گولوں کے ساتھ اسلام کے نبوتی تعلق کی ایک اور گواہی کے طور پر منکشف کر دیا ہے۔ آگ کے گولوں کے ساتھ اسلام کی وابستگی کی تائید کے لیے ایک اور دلیل مقدس تاریخ کے اصلاحی سلسلوں کے اندر پائی جاتی ہے۔ ہر اصلاحی تحریک کا اپنا خاص موضوع ہوتا ہے جو پوری اصلاحی تحریک میں سرایت کیے رہتا ہے۔ موسیٰ کی اصلاحی تحریک میں یہ ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد میں داخل ہونے سے متعلق تھا۔ مسیح کے اصلاحی سلسلے میں موضوع خود مسیحا تھا۔ داؤد کے اصلاحی سلسلے میں مرکزی موضوعات دس احکام شریعت اور مقدس گاہ تھے۔ ملیرائٹس کے ہاں موضوع نبوتی وقت تھا، کیونکہ وہ "پیغام وقت" کے حامل تھے۔ جب گیارہ ستمبر (9/11) کو تیسرے فرشتے کی آمد واقع ہوئی تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے اصلاحی سلسلے کے لیے موضوع کی شناخت یوں ہوئی: تیسرے افسوس سے منسوب اسلام، اولادِ مشرق، کتابِ مقدس کی نبوت کا گدھا، کتابِ مکاشفہ باب نو کے جنگی گھوڑے، مشرق کی ہوا، ٹڈیاں، اور اقوام کے برافروختہ ہو جانے۔

مکاشفہ گیارہ کا زلزلہ تیسری آفت سے متعلق اسلام کی نشان دہی کرتا ہے، اور ساتھ ہی نصف شب کی پکار کے پیغام کے اختتام کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔ نصف شب کی پکار کی تمثیل مسیح کے یروشلم میں فاتحانہ داخلہ سے کی گئی تھی، جو گدھے کو آزاد کرنے سے شروع ہوا تھا۔ میلرائیٹ تاریخ میں نصف شب کی پکار کا آغاز اس وقت ہوا جب سموئیل سنو گھوڑے پر سوار ہو کر ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ میں پہنچا۔ نصف شب کی پکار کے زمانے کا آغاز اسلامی علامات سے موسوم ہے۔ بکثرت شہادتیں موجود ہیں جو تصدیق کرتی ہیں کہ 18 جولائی 2020 کا مصحح پیغام اسلام کو پیغام تنبیہ کے ایک جزو کے طور پر شامل کرتا ہے۔ کوئی تاریخ متعین نہیں کی گئی، مگر نیشویل کے آتشیں گولے آخری ایام میں "نئی مئے" کے تنازع کی نشان دہی کرتے ہیں؛ لہذا نیشویل کے آتشیں گولوں میں اسلام شامل ہے، لیکن آتشیں گولوں کی جوہری ہتھیاروں کے طور پر شناخت کے بارے میں کیا کہا جائے؟

پیغام میں، کثیر شہادتوں کی بنیاد پر، حملے میں معاند کے طور پر اسلام کی تعیین برقرار رہنی چاہیے۔ وقت مقرر کرنے کی جس غلطی کی تصحیح ضروری ہے، اس کی نمائندگی 1840 اور 1844 دونوں کرتے ہیں۔ اب وقت خود نبوتی پیغام کا حصہ نہیں ہونا چاہیے، اگرچہ اعداد بدستور اس کا حصہ ہیں۔ مقدس کے متعلق غلط فہمی سے جس خطا کی نمائندگی ہوئی، اس کی بھی تصحیح ضروری ہے؛

لیکن اسے حل کر کے مُصحح پیغام میں شامل کرنے سے پہلے، اس خطا کی شناخت ضروری ہے جس کی تمثیل اسی غلط فہمی سے ہوئی تھی۔ 18 جولائی کی نیشول تنبیہ میں اس مقدس کی غلط فہمی نے کس چیز کی نمائندگی کی تھی؟

میرا یہ استدلال ہے کہ جوابات اُس نور میں پائے جاتے ہیں جس پر لگی ہوئی مہر 2023 کے اختتام سے کھولی جا رہی ہے۔ پیدائش، متی اور مکاشفہ میں باب 11 سے باب 22 تک کے گیارہ ابواب پر مشتمل تین متوازی سلسلے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ خدا کے عہد کی تجدید ہیں۔ کیا ہم اُس کی رحمت کی پیشکش کو یوں رد کر دیتے ہیں کہ گویا ہم نے اُس کی ندا سنی ہی نہیں، یا ہم جھک کر اپنی انسانی قوت کے بل بوتے پر یہ اعلان کرتے ہیں کہ "جو کچھ وہ حکم دے گا، میں کروں گا"؟ یا پھر ہم روح القدس کو یہ اجازت دیتے ہیں کہ وہ اپنی شریعت ہمارے دلوں اور ذہنوں پر لکھ دے؟

جوابات دانی ایل کے بارہویں باب میں اُن تین آیات کی مہر کھلنے میں بھی ملتے ہیں جو وقت کو پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کے پیغامات کی حیثیت سے پیش کرتی ہیں۔ وہی تین آیات یہ بھی معین کرتی ہیں کہ آیت سات میں 31 دسمبر، 2023، آیت بارہ میں 18 جولائی، 2020، اور پھر آیت گیارہ میں 1989 سے اتوار کے قانون تک اور آگے اختتام مہلت تک کا زمانہ مُمثل ہے۔ یہی تین حقائق، انہی تین آیات کے اندر، اسی عبارتِ کلام مقدس میں واقع ہیں جہاں وہ سہ گانہ امتحانی عمل بیان کیا گیا ہے جو ہمیشہ جب کسی نبوت کی مہر کھولی جاتی ہے، وقوع پذیر ہوتا ہے!

المسیح نے محض کتابِ دانی ایل باب بارہ کی سہ گانہ آزمائش کی مہر نہ کھولی، بلکہ اُنہوں نے اِن آزمائشوں کو اس ترتیب کے ساتھ بھی متعین کیا: اول بنیادی آزمائش، اس کے بعد ہیکل کی آزمائش، اور اس کے بعد لیٹمس کسوٹی۔ اُنہوں نے مزید یہ بھی واضح کیا کہ بنیادی آزمائش 31 دسمبر 2023 کو شروع ہوئی اور وہ ملرائٹ تحریک کی بنیادی آزمائش پر مبنی تھی، جس کی نمائندگی اس امر سے ہے کہ ضدِ مسیح وہ علامت ہے جو خارجی روپا کو قائم کرتی ہے۔

پھر اُس نے دوسری، یعنی ہیکل کی آزمائش، کی شناخت اس طور پر کی کہ اس کی نمائندگی کتابِ دانی ایل کے باب دس میں ہیکل میں مسیح کی روپا کرتی ہے۔ وہ آزمائش فی الحال جاری ہے۔ کتابِ دانی ایل کے باب بارہ میں 1989، 18 جولائی 2020، 31 دسمبر 2023، اور اتوار کے قانون کی تاریخوں کی مہرگشائی روم کی روپا اور مسیح کی روپا دونوں کو شامل کرتی ہے۔ یہ دونوں روپا اسی روپا میں پیش کی گئی ہیں جس میں باب بارہ کی مہرگشائی پائی جاتی ہے۔ یہ تینوں ابواب ایک ہی روپا ہیں، اور باب دس میں مسیح کی روپا ہیکل کی آزمائش ہے، باب گیارہ میں مخالفِ مسیح کی روپا بنیاد کی آزمائش ہے، اور باب بارہ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے سنگِ میل تیسری اور کسوٹی کی آزمائش کی نمائندگی کرتے ہیں، جہاں نادان داناؤں سے جدا کیے جاتے ہیں، اور بہتیرے پاک کیے جاتے، سفید کیے جاتے اور آزمائے جاتے ہیں۔

ہیکل کی آزمائش نے احبار باب تئیس کے نور کو منکشف کیا، جو عہد کے صندوق کا نور تھا، جو ساتویں دن کے سبت کا الفا نور اور ساتویں سال کے سبت کا اومیگا نور ہے۔ الفا اور اومیگا کے سبتوں کا نور، نورِ تجسد کی نشاندہی کرتا ہے۔ وہ نور اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ خدا الوہیت و انسانیت کے اتحاد کی بحالی کے مقصد سے جسمِ انسانی اختیار کرتا ہے، جو وہ کام ہے جس کا آغاز مسیح نے 22 اکتوبر 1844 کو کیا؛ اور اسی کام کو وہ اب زندوں کی عدالت میں اختتام تک پہنچا رہا ہے۔

احبار باب تئیس کی روشنی نے الفا بہاریہ عیدوں کو اومیگا خزاں کی عیدوں کے ساتھ یکجا کر کے 31 دسمبر 2023 سے لے کر انسانی مہلتِ آزمائش کے اختتام تک کی عین تاریخ وجود میں لائی۔ اسی خطِ وقت کے اندر، بنیادی آزمائش کو 31 دسمبر 2023 کو وارد ہونے کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے، اور ہیکل کی آزمائش کی ابتداء 2025 میں متعین کی گئی ہے، جو عیدِ صور کے لیٹمس ٹیسٹ تک جاری رہتی ہے۔ بیابان کی وہ آواز جو جولائی 2023 میں شروع ہوئی، عیدِ فطیر کے ساتھ نشان زد ہے جو تین حصوں کے

نشان راہ کے پانچ دن بعد ختم ہوئی۔ پھر تیس روزہ ایک مدت آئی جس کے بعد تین حصوں کا نشان راہ آیا، جس کے بعد پانچ دن آئے، یوں ابدی انجیل کے تین مراحل کی تصویر کشی ہوتی ہے۔ تین حصوں کا الفا نشان راہ، جس کے پیچھے پانچ دن آتے ہیں، پہلا فرشتہ ہے؛ تیس دن دوسرا فرشتہ ہیں؛ اور تین حصوں کا اومیگا نشان راہ، جس کے بعد پانچ دن پنتاکست کے قانون اتوار تک آتے ہیں، تیسرا فرشتہ ہے۔

مسیح نے ہیکل کے آزمائشی زمانے میں تابوتِ عہد کی تعمیر کے بارے میں احبار باب تئیس کی روشنی بھی منکشف کی۔ تابوت کے ایک جانب ساتویں دن کے سبت کے پیغام یا فرشتہ، اور دوسری جانب ساتویں سال کے سبت کا فرشتہ، اُن سایہ فگن کروبیان کی نمائندگی کرتے ہیں جو تابوت میں جھانکتے ہیں۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تاریخ میں، ان دونوں فرشتوں کا دوہرا نور ساتویں دن کے سبت اور عقیدہٴ تجسد کی نمائندگی کرتا ہے، جو ایک ایسا مضمون ہے جس کا مطالعہ ابدالآباد تک کیا جاتا رہے گا۔

یقیناً، اگر آپ سات زمانوں کو یوبیل، یعنی 1863 کے روحانی اعلامیہٴ آزادیِ غلامان، کی علامت کے طور پر دیکھنے کے قابل نہیں ہیں، تو آپ یہ نہ دیکھیں گے کہ ولیم ملر کی الفا اور اومیگا کی پیشگوئیاں سات زمانے اور دو ہزار تین سو ایام تھیں۔ ان دو باہم مربوط وقتی پیشگوئیوں کی اہمیت کو نہ دیکھ پانا اس ادراک کو روکتا ہے کہ 1798 سات زمانوں کی نمائندگی کرتا ہے اور 1844 دو ہزار تین سو ایام کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس عدم علم کے ساتھ یہ بات عملاً ناممکن ہو جاتی ہے کہ دیکھا جا سکے کہ جب احبار باب تئیس کو سطر بہ سطر یکجا کیا جاتا ہے، یعنی اس کی پہلی بائیس آیات جو بہاری عیدوں کو بیان کرتی ہیں کو خزاں کی عیدوں کی آخری بائیس آیات کے ساتھ رکھ کر، تو وہ سطر ساتویں روز کے سبت سے شروع ہوتی ہے جس کی نمائندگی 1844 کرتا ہے، اور چوالیس آیات کی اس سطر کو ختم کرنے والا سبت سبت زمین ہے جس کی نمائندگی 1798 کرتا ہے۔

دو سبتوں کے باہمی ربط کو نہ دیکھ پانا، اس بات کو نہ دیکھ پانے کی علامت ہے کہ 1798 کے سات زمانے انسانیت ہیں اور 1844 کے دو ہزار تین سو دن الوہیت ہیں۔ ایسی گہری نابینائی کے ساتھ، یہ بات عملاً ناممکن دکھائی دیتی ہے کہ یہ پہچانا جائے کہ ساتویں دن کے سبت کا الفا نور اور عقیدہٴ تجسد کا اومیگا نور مسیح کے اس کام کی نشان دہی کرتے ہیں جس میں وہ اپنی الوہیت کو سقوط یافتہ انسان کی انسانیت کے ساتھ متحد کرتے ہیں۔ ہماری انسانیت کے ساتھ اپنی الوہیت کو متحد کرنے میں مسیح کا کام، 1798 کو 1844 کے ساتھ ملانے ہی کا کام ہے، کیونکہ 1798 بشری جسم کی نمائندگی کرتا ہے اور 1844 الوہیت کی نمائندگی کرتا ہے۔

انسانیت کو خدا کی شبیہ پر پیدا کیا گیا، اور اسے ایک اعلیٰ اور ایک ادنیٰ طبیعت عطا کی گئی۔ انسان کی اعلیٰ طبیعت جسمانی ہے اور گناہ کے ہاتھ فروخت ہے۔ مسیح تبدیلی کے لمحے میں تبدیل شدہ جان کو اپنا ذہن عطا کرتا ہے، کیونکہ تبدیلی وہ مقام ہے جہاں راستباز ٹھہرایا جانا وقوع پذیر ہوتا ہے، اور راستباز ٹھہرایا جانا یعنی راستباز بنایا جانا ہے۔ ادنیٰ طبیعت کو فی الفور چھڑایا نہیں جا سکتا، اور ادنیٰ طبیعت کے باب میں انجیل کا وعدہ یہ ہے کہ مسیح کی واپسی پر ہمیں ایک جلالی بدن ملے گا۔ اعلیٰ طبیعت ذہن ہے اور ادنیٰ طبیعت جسد ہے۔ اعلیٰ طبیعت وہ سات زمانوں کی نبوت ہے جو 22 اکتوبر 1844ء کو یوم کفارہ پر اختتام پذیر ہوئی، جب ساتواں نرسنگا اور یوبیل کا نرسنگا دونوں بجنا شروع ہوئے۔ ادنیٰ طبیعت کے سات زمانے 1798ء میں ختم ہوئے، کیونکہ اس کی تجدید مسیح کی آمد ثانی تک ممکن نہیں۔

سنہ 1798 کے سات زمانے، سنہ 1844 کے سات زمانے اور سنہ 1844 کے دو ہزار تین سو برس مسیح کے اُس کام کی نمائندگی کرتے ہیں جو 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوا۔ وہ کام یہ تھا کہ اُس کی الوہیت کو انسانیت کے ساتھ متحد کیا جائے، لیکن جب وہ ہیکل، جو انسانیت اور الوہیت پر مشتمل ہے، 1844 میں متحد ہونا تھا، تو سنہ 1798 کو شامل نہیں کیا جانا تھا، کیونکہ وہ صحن غیر قوموں کی نمائندگی

کرتا ہے۔

ہیکل کی آزمائش میں ہیکل کی پیمائش شامل ہے، اور 2023 میں شروع ہونے والی مہر کشائی کی تاریخ کے ابتدائی مرحلے میں، سات گرجوں کی مہر کشائی نے پہلی مایوسی سے عظیم مایوسی تک کی تاریخ کو اُن سات گرجوں سے مُمثل تاریخ کی آخری اور کامل تجلی کے طور پر متعین کیا۔ الہام کے مطابق، یہ سات گرجیں پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کے دوران وقوع پذیر ہونے والے واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں، نیز اُن اُتدہ واقعات کی بھی جو اپنی ترتیب کے ساتھ منکشف ہوں گے۔ اس کامل تکمیل کو حق کے اُس ڈھانچے کے اندر رکھا گیا جو 2023 میں آنے والے اولین مکاشفات میں سے ایک تھا۔ ابتدا کی مایوسی اومیگا مایوسی کی نمائندہ تھی، اور وسط میں ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ تھی جہاں دانا اور نادان پیغام کے "تیل" کی بنیاد پر جدا کیے گئے۔

میلراٹس کا ہیکل ایک مایوسی سے دوسری مایوسی تک قائم کیا گیا تھا؛ یوں یہ متعین ہوتا ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل 18 جولائی 2020 سے لے کر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون تک قائم ہوتا ہے، جہاں تمثیل میں دروازہ بند ہو جاتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے 22 اکتوبر 1844 کو ہوا تھا۔ سات گرجوں کے ذریعے جس تاریخ کی نمائندگی کی گئی ہے، وہی تاریخ دانی ایل باب بارہ کی روشنی میں بھی پیش کی گئی ہے۔ دانی ایل باب بارہ کے بارہ سو نوے دنوں کی روشنی براہ راست اُس تیس سالہ مدت سے مربوط ہے جس کی نمائندگی آیت گیارہ میں کی گئی ہے۔ یہ اُس تیس برس سے بھی مربوط ہے جن کی تخصیص ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ عہد کے پہلے نمائندہ اور اُس نبی کے ذریعے ہوئی جو اسرائیل جسمانی سے اسرائیل روحانی کی طرف عہد کے تعلق کی تبدیلی کی نشاندہی کے لیے برپا کیا گیا تھا۔ احبار باب تیس کے ڈھانچے کے وسط کے تیس دن وہی تیس برس ہیں جو ابراہیم کے خدا کے ساتھ سہ گانہ عہد کے پہلے مرحلے سے متعلق ہیں۔ آیت گیارہ میں 508 سے 538 تک کی تیس سالہ مدت ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کہانت کی علامت ہے۔

احبار باب تیس کی ساخت میں موجود تیس دن اُن چالیس دنوں کا حصہ ہیں جن میں مسیح نے اپنے شاگردوں کو روبرو تعلیم دی یہاں تک کہ وہ آسمان پر اٹھا لیے گئے۔ عدد تیس اُن کاہنان کی علامت ہے جو تیس برس کی عمر میں خدمت شروع کرتے تھے۔ 508 سے 538 تک کے تیس برس بت پرستانہ روم سے پاپائی روم کی منتقلی کی نشاندہی کرتے ہیں، اور یوں وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لودکیائی کہانت سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈلفیائی کہانت کی منتقلی کی بھی نشاندہی کرتے ہیں۔ یہ منتقلی تین مراحل میں وقوع پذیر ہوتی ہے، جن کی نمائندگی 508 میں جب "دائمی" بٹا لیا گیا، 533 میں جسٹینیان کے فرمان، اور اس کے بعد 538 میں اتوار کے قانون سے ہوتی ہے، جب اس منتقلی کو حتمی شکل دی گئی۔

وہ تیس برس سنہ 1989 سے قانون اتوار تک کی نمائندگی کرتے ہیں، جب خدا کے مہرشدہ، فلاڈلفیا کے لوگ اُس کی ہیکل کی حیثیت سے تمام دنیا کے دیکھنے کے لیے بلند کیے جائیں گے۔ تب دنیا مسیح—جس کی نمائندگی اُس کے لوگ کرتے ہیں، جو مسیح کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں اور اس لیے خدا کی ہیکل میں ہیں—اور گناہ کے آدمی—جو خدا کی ہیکل میں بیٹھتا ہے اور اپنے آپ کو خدا ظاہر کرتا ہے—کے مابین فیصلہ کرے گی۔ قریب الوقوع قانون اتوار کے وقت گیارہویں گھڑی کے مزدور، جو کہ وہی بڑی بھیڑ بھی ہیں، ایک بنیادی آزمائش سے دوچار ہوں گے۔ کیا ساتویں دن کا سبت خدا کا سبت ہے یا سورج کا دن خدا کا سبت ہے؟

اور اب اس کے سامنے ایک اور منظر گزرا۔ اسے یہ دکھایا گیا تھا کہ شیطان نے یہود کو کس طرح مسیح کے انکار پر آمادہ کیا جبکہ وہ اس کے باپ کی شریعت کی تعظیم کا دعویٰ کرتے تھے۔ اب اس نے مسیحی دنیا کو بھی اسی طرح کے فریب میں مبتلا دیکھا کہ وہ مسیح کو قبول کرنے کا اقرار کرتی ہے مگر خدا کی شریعت کو رد کرتی ہے۔ اس نے کاہنوں اور بزرگوں کی طرف سے یہ دیوانہ وار

پکار سنی تھی: 'اسے اٹھالے جا!' 'اسے مصلوب کر، اسے مصلوب کر!' اور اب اس نے اپنے آپ کو مسیحی کہنے والے معلمین کی طرف سے یہ نعرہ سنا: 'شریعت کو ہٹا دو!' اس نے دیکھا کہ سبت کو پاؤں تلے روند ڈالا گیا ہے، اور اس کی جگہ ایک باطل ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ پھر موسیٰ حیرت اور دہشت سے بھر گیا۔ جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں وہ مقدس پہاڑ پر اس کی اپنی آواز سے بولی ہوئی شریعت کو کیسے رد کر سکتے تھے؟ جو کوئی خدا سے ڈرتا ہے وہ اس شریعت کو، جو آسمان و زمین میں اس کی حکومت کی بنیاد ہے، کس طرح بالائے طاق رکھ سکتا تھا؟ خوشی کے ساتھ موسیٰ نے دیکھا کہ خدا کی شریعت ابھی بھی چند وفاداروں کے ذریعے معزز رکھی اور سربلند کی جا رہی ہے۔ اس نے زمینی طاقتوں کی آخری بڑی کشمکش دیکھی کہ وہ ان کو نابود کر دیں جو خدا کی شریعت کو رکھتے ہیں۔ اس نے اُس وقت کو دیکھا جب خدا اہل زمین کو ان کی بدکاری کے سبب سزا دینے کے لیے اٹھے گا، اور جنہوں نے اس کے نام سے ڈرا ہے وہ اس کے قہر کے دن ڈھانپے اور چھپائے جائیں گے۔ اس نے ان کے ساتھ خدا کا عہد سلامتی سنا جنہوں نے اس کی شریعت کو رکھا ہے، جب وہ اپنے مقدس مسکن سے اپنی آواز بلند کرتا ہے اور آسمان و زمین لرز اٹھتے ہیں۔ اس نے مسیح کی جلال کے ساتھ دوسری آمد دیکھی، راستباز مردوں کا حیاتِ جاوداں کے لیے جی اٹھنا، اور زندہ مقدسین کا بغیر موت دیکھے اٹھا لیا جانا، اور سب کا مل کر خوشی کے نعمات کے ساتھ خدا کے شہر کی طرف عروج کرنا۔ آباء و انبیاء، 476۔

وہ عظیم جماعت—جو غیر قوموں کے لوگ اور ایک گھنٹے کے مزدور ہیں—ایک بنیادی آزمائش سے گزاری جاتی ہے، جس کے فوراً بعد ہیکل کی آزمائش آتی ہے۔ کیا روم کا انسانی ہیکل، آدمِ معصیت کے ساتھ، وہ چٹان ہوگا یا وہ ریت جس پر تم اپنا ایمان استوار کرتے ہو؟ یا پھر وہ تجسم کا ہیکل ہے، جس میں الوہیت اور انسانیت متحد ہیں، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کا ہیکل ہے، جسے پطرس "روحانی گھر" کہتا ہے؟ بنیاد اور ہیکل کی اُس آزمائشی مدت میں ایذا رسانی تیسرے مرحلے کی فیصلہ کن کسوٹی کو پورا کرے گی، اور پھر انسان کے لیے مہلتِ آزمائش اختتام پذیر ہو جائے گی۔

قبیلہ یہوداہ کا شیر اب آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ کے خلا کو پُر کر رہا ہے، اور کورش، نیرو اور ٹرمپ کی تین، دو سو پچاس سالہ پیشین گوئیوں کے ذریعے مزید روشنی بھی عطا کی ہے؛ اور یہ اُس نے عین اسی زمانے میں کیا جب اُس نے نیش ول کے مصحح پیغام کی منادی کے کام پر زور دیا تھا۔ نیرو کی خطِ زمانی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں، اور پھر دنیا بھر میں، وحش کی شبیہ کے حتمی قیام کا خاکہ فراہم کرتی ہے۔ 457 قبل مسیح کی کورش کی خطِ زمانی رافیا اور پانیئم کے مابین کی تاریخ کی نشاندہی کرتی ہے—یعنی یوکرینی جنگ اور تیسری عالمی جنگ کے درمیان کی تاریخ—جو اس وقت شروع ہوتی ہے جب پانیئم قریب الوقوع قانون اتوار کے موقع پر ایکٹیم کے ساتھ مل جاتا ہے۔ ٹرمپ کی خطِ زمانی اس سال چار جولائی کو اختتام پذیر ہوتی ہے۔

نیرو ایذا رسانی کی علامت ہے؛ سمیرنہ کی کلیسیا اُس تاریخ کی نشان دہی کرتی ہے جو جاری رہتی ہے، یہاں تک کہ ڈھائی سو برس بعد پرگامس کی کلیسیا اور سمجھوتے کے دور میں ایذا رسانی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ یہ لکیر شبیہ کے قائم کیے جانے کی نشان دہی کرتی ہے، اور لہذا اُس تاریخ کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جب مسیح کی شبیہ اُس کی ہیکل میں قائم کی جا رہی تھی۔ "فرمان" وہ نقطہ آغاز ہے جو اولین اتوار کے قانون تک پہنچاتا ہے، جس کے بعد مشرق و مغرب، دانا و نادان، گندم و زَوان، اور نجات یافتگان و ہلاک شدگان کے درمیان تقسیم کا بند دروازہ آتا ہے۔ جو "فرمان" اسی مدت کا آغاز کرتا ہے، وہی "فرمان" دنیا کے لیے اسی آزمائشی مدت کا آغاز بھی کرتا ہے۔ پس "فرمان" اول بھی ہے اور آخر بھی۔ نیرو کی سترہ سالہ لکیر کا ہر سنگِ میل اتوار کے قانون کے بحران کی بڑھتی ہوئی ایذا رسانی کی نشان دہی کرتا ہے جو ایک "فرمان" سے شروع ہوتی ہے، یعنی کسی صدارتی اجرائی حکم کے درجے کی کوئی چیز۔

457 قبل مسیح کے کوروش کے تین فرمان ایک ایسی سترہ سالہ مدت کی نشان دہی کرتے ہیں جس کے اختتام پر تین سنگ میل ہیں؛ نیروں کا سلسلہ بھی اور کوروش کا ایک دوسرا سلسلہ بھی ایسی ہی مدت کی نشان دہی کرتے ہیں، اور ان دونوں کا خاتمہ 1798 سے 1844 تک پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتوں کی آمد پر ہوا۔ کوروش کے تین مراحل یہ ہیں: جنگِ رافیا؛ پھر دس برس کے فاصلے پر دوسرا مرحلہ؛ اور اس کے بعد سات برس کے فاصلے پر جنگِ پانیوم۔ آغاز و انجام دونوں جنگیں ہیں، لہذا ان پر الفا و اومیگا کی مہر ثبت ہے۔ پہلی دس سالہ مدت ایک آزمائشی دور کی نمائندگی کرتی ہے جو 2014 میں یوکرین کی جنگ کے ساتھ شروع ہوا، اور دوسری مدت سات برس بعد جنگِ پانیوم پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔

پالمونی

پلمونی نے پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کے ملرائیٹس کو وقت کے پیغام کی مہر کھولی، اور وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں اعداد کے پیغام کی مہر کھولتا ہے، جو تیسرے فرشتے کی تاریخ ہے۔

علامتی نبوی تواریخ—مثلاً 1776 سے 1798 تک کے بائیس برس جن کی نمائندگی مکابیوں کی بغاوت کرتی ہے—چھٹی سلطنت کے آغاز کے سبب اور پانچویں سلطنت کے اختتام کے سبب کی نشاندہی کرتی ہیں۔ بائیسویں صدر گروور کلیولینڈ اُن صدور میں الفا تھا جو ڈونلڈ ٹرمپ کے اومیگا صدر کی تمثیل بنتے ہیں، کیونکہ یہی وہ دو صدور ہیں جنہوں نے دو غیر متواتر مدتیں پوری کیں۔ جب اُن دیگر صدور کو بھی شمار کیا جائے جنہوں نے کسی سابق صدر کی مدت کے دوران منصبِ صدارت سنبھالا، اُن صدور کے ساتھ جنہوں نے بحیثیتِ خود دوسری مدت جیتی، تو ٹرمپ دوسری مدت جیتنے والا بائیسواں صدر ہے۔ بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت 1798 میں، اعلانِ آزادی کے بائیس برس بعد، شروع ہوئی۔ 1798 تا 2026 کو الفا تاریخ پر 22 اور اومیگا تاریخ پر 22 سے ظاہر کیا گیا ہے۔

گیارہ ابواب پر مشتمل تین سلسلے جو باب گیارہ سے شروع ہو کر باب بائیس پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ ان تینوں گیارہ باب والے سلسلوں میں ایک عین وسطی نقطہ ہے جو تین آیات کے ذریعے متمثل ہے۔ پیدائش یہ واضح کرتی ہے کہ ”ختنہ“ کب ایک برگزیدہ قوم کے ساتھ عہدی تعلق کی علامت کے طور پر عطا کیا گیا تھا۔ یہ پہلی مرتبہ تھا کہ کسی برگزیدہ قوم کو ایک ایسی نشانی دی گئی جو عہدی قوم کی نمائندگی کرتی تھی، اور متی میں وسط کی تین آیات اُس چٹان کی نشاندہی کرتی ہیں جس پر مسیح اپنی کلیسیا بنائے گا۔ وہی آیات یہ بھی متعین کرتی ہیں کہ کب شمعون بریونا کا نام پطرس میں تبدیل کیا گیا، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مساوی ٹھہرتا ہے۔ مکاشفہ میں اسی سلسلے کے وسط میں موت کے عہد کی نشاندہی کی جاتی ہے، جبکہ وہاں پاپائیت کو اُس آٹھویں سر کے طور پر متعین کیا جاتا ہے جو سات میں سے ہے۔ آپ کیا سمجھتے ہیں، اس امر کے کیا مضمرات ہیں کہ ڈیزائر آف ایجز کے باب گیارہ میں یوحنا پیتسمہ دینے والے کے پیغام کی نشاندہی کی گئی ہے، اور باب بائیس میں یوحنا کی موت کی نشاندہی کی گئی ہے؟

ان ابواب کے وسط میں آپ صفحہ 168 پر پہنچتے ہیں، جہاں نیکودیمس کے عنوان سے باب شروع ہوتا ہے۔ باب گیارہ کا عنوان پیتسمہ ہے اور باب بائیس کا عنوان یوحنا کی قید اور موت ہے۔ باب گیارہ موت، تدفین اور قیامت کی علامت ہے؛ اور باب سترہ، نیکودیمس، اور یوحنا کی موت بھی اسی کی علامت ہیں۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔